



سوال

(508) عقیدہ متنازع کی وضاحت قرآن کی روشنی میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے فلسفہ کے استاد نے کہا ہے کہ روح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہو جاتی ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ اگر یہ صحیح ہے تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جس روح کو عذاب ہو یا اس کا محاسبہ ہو رہا ہو وہ منتقل ہو جائے یہ تو دوسرے انسان کا محاسبہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے استاد کا یہ کہنا صحیح نہیں کہ روح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اس مسئلہ میں یہ آیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ ابْنِ آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتَ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا لَنَا لَوْلَا مَا نُفِيتُنَا مِنْهَا إِنَّا كُنَّا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝۱۷۲... الأعراف

”اور جب تیرے رب نے بنی آدم سے ان کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں خود ان پر گواہ بنایا (اور ان سے فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں؟ انہوں نے کہا ”کیوں نہیں ہم گواہی دیتے ہیں (ہم نے یہ اس لئے تمہیں بنا دیا ہے) مبادا تم قیامت کے دن کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے۔“

اس آیت کی تشریح اس حدیث سے ہوتی ہے جو امام مالک رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ”موطا“ میں روایت کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا:

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ ابْنِ آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتَ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا لَنَا لَوْلَا مَا نُفِيتُنَا مِنْهَا إِنَّا كُنَّا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝۱۷۲... الأعراف

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”میں نے کسی کو جناب رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کرتے سنا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ فَاخْتَرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّتَهُ فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءَ لِلْبَيْتِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ الْبَيْتِ يَعْمَلُونَ ثُمَّ مَسَحَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّتَهُ فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءَ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ)

”اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا پھر ان کی پشت پر اپنا دایا ہاتھ پھیرا اور اس سے آپ ﷺ کی اولاد کو نکالا اور فرمایا: ”میں نے یہ لوگ جنت کے لئے پیدا کیے ہیں یہ جنتیوں والے عمل



کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت پر ہاتھ پھیرا اور اس سے آپ ﷺ کی اولاد کو نکالا اور فرمایا: ”میں نے یہ لوگ جہنم کے لئے پیدا کئے ہیں اور یہ جہنمیوں والے عمل کریں گے۔“ 1

(1111111) مسند احمد تحقیق احمد شاہ کرمی حدیث نمبر: ۳۱۱۔ مؤطا امام مالک حدیث نمبر: ۸۹۸۔ سنن ابی داؤد حدیث نمبر: ۲۴۰۳۔ جامع ترمذی حدیث نمبر: ۵۰۴۱۔ مستدرک حاکم ج: ۱ ص: ۲۴ ج: ۲ ص: ۲۲۳۔ ۵۳۳۔ ”الشریعۃ“ آجری حدیث نمبر: ۱۱۱۔ الروا علی الجمیۃ تصنیف ابن مندہ حدیث نمبر: ۲۸۔)

ابن عبدالبر رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس مضموم کی دیگر احادیث بہت سی سندوس عمر بن خطاب عبداللہ بن مسعود علی بن ابی طالب ابو ہریرہ اور دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم اجمعین) سے ثابت ہیں اور اس پر اہل سنت و الجماعت کا اجماع ہے۔ علمائے اہل سنت کہتے ہیں کہ ایک جسم سے دوسرے جسم میں روح کی منتقلی کا مذہب ”تناسخ“ کا عقیدہ رکھنے والے کا قول ہے اور وہ کافر ترین لوگ ہیں اور ان کا یہ قول انتہائی باطل ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ